



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

(سبٌ مُجْعَنْ هُوَ كَمَا جَعَنَ عَنْ طُورٍ تَلَاقِتْ كَرِيمٌ أَكْسَى إِيْكَ دَنْ يَا بَحْبَحٍ بَحْمَارٍ تَوْكِيَّاً يَهُ جَازَّ بَهْ ؛ (فتاویٰ المدینہ : 31)

اجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَوْ عَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَّكَاتُهُ

إِنَّمَا لِلَّهِ الْحُكْمَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، أَمَا بَعْدُ

جب اس طرح مجعٌ ہونے سے مقصود دوسرے مسلمانوں کے لیے آسانی ہو تو پھر تو جائز ہے کہ تاکہ سب مل کر قرآن کی تلاوت کریں۔ لیکن اگر اس عقیدہ سے یہ کام کریں کہ اس سے مقصود اللہ تعالیٰ کی خاص فربت حاصل کرنا کسی معین دن میں تو پھر جائز نہیں ہے۔

هَذَا مَا عَنِّي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ البانیہ

سنن اور بدعاات کا بیان صفحہ: 249

محمد ثفتی